

يُسلم الله الرحمن الرحيم . الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على أشرف المرسلين سيدنا محمد وعلى الوصية الطاهرة من بعده .

الحق السليم : ظهر في آخر القرن التاسع عشر دعوى الحادية جديدة ، فذكر صريح في بلاد الهند ، حمل وزرها رجل من مقاطعة دلهي بأن في بلاد النجيب الهندي الباكستانية يدعى الميرزا غلام احمد أتباعه يسبون بالمرزائية أو اتحادية . . . وأدعى هذا الرجل بأنه المهدي المنتظر والمسيح الموعود وأنه نبي موحى إليه ، وأن وحده كرمي سائر الأنبياء . مصنوع من الخطأ . وعهد في انكر وجبهه باليمن والطرد من أرضه الله . وقال بصطب المسيح والنجس حكمة بذلك ما كانت به الشكائب القرائن الكبرياء :

[illegible]

This image shows a page from the Voynich manuscript, featuring two columns of text in the Voynich script. The top section includes a large, decorative initial 'V' in the left margin. The text is written in a dark ink on aged, slightly discolored paper.

[illegible]

١٠٥٠ ج١ ص ١١٣٣ - ١١٣٦
 ١٠٥١ ج١ ص ١١٣٦ - ١١٣٧
 ١٠٥٢ ج١ ص ١١٣٧ - ١١٣٨
 ١٠٥٣ ج١ ص ١١٣٨ - ١١٣٩
 ١٠٥٤ ج١ ص ١١٣٩ - ١١٤٠
 ١٠٥٥ ج١ ص ١١٤٠ - ١١٤١
 ١٠٥٦ ج١ ص ١١٤١ - ١١٤٢
 ١٠٥٧ ج١ ص ١١٤٢ - ١١٤٣
 ١٠٥٨ ج١ ص ١١٤٣ - ١١٤٤
 ١٠٥٩ ج١ ص ١١٤٤ - ١١٤٥
 ١٠٦٠ ج١ ص ١١٤٥ - ١١٤٦
 ١٠٦١ ج١ ص ١١٤٦ - ١١٤٧
 ١٠٦٢ ج١ ص ١١٤٧ - ١١٤٨
 ١٠٦٣ ج١ ص ١١٤٨ - ١١٤٩
 ١٠٦٤ ج١ ص ١١٤٩ - ١١٥٠
 ١٠٦٥ ج١ ص ١١٥٠ - ١١٥١
 ١٠٦٦ ج١ ص ١١٥١ - ١١٥٢
 ١٠٦٧ ج١ ص ١١٥٢ - ١١٥٣
 ١٠٦٨ ج١ ص ١١٥٣ - ١١٥٤
 ١٠٦٩ ج١ ص ١١٥٤ - ١١٥٥
 ١٠٧٠ ج١ ص ١١٥٥ - ١١٥٦
 ١٠٧١ ج١ ص ١١٥٦ - ١١٥٧
 ١٠٧٢ ج١ ص ١١٥٧ - ١١٥٨
 ١٠٧٣ ج١ ص ١١٥٨ - ١١٥٩
 ١٠٧٤ ج١ ص ١١٥٩ - ١١٦٠
 ١٠٧٥ ج١ ص ١١٦٠ - ١١٦١
 ١٠٧٦ ج١ ص ١١٦١ - ١١٦٢
 ١٠٧٧ ج١ ص ١١٦٢ - ١١٦٣
 ١٠٧٨ ج١ ص ١١٦٣ - ١١٦٤
 ١٠٧٩ ج١ ص ١١٦٤ - ١١٦٥
 ١٠٨٠ ج١ ص ١١٦٥ - ١١٦٦
 ١٠٨١ ج١ ص ١١٦٦ - ١١٦٧
 ١٠٨٢ ج١ ص ١١٦٧ - ١١٦٨
 ١٠٨٣ ج١ ص ١١٦٨ - ١١٦٩
 ١٠٨٤ ج١ ص ١١٦٩ - ١١٧٠
 ١٠٨٥ ج١ ص ١١٧٠ - ١١٧١
 ١٠٨٦ ج١ ص ١١٧١ - ١١٧٢
 ١٠٨٧ ج١ ص ١١٧٢ - ١١٧٣
 ١٠٨٨ ج١ ص ١١٧٣ - ١١٧٤
 ١٠٨٩ ج١ ص ١١٧٤ - ١١٧٥
 ١٠٩٠ ج١ ص ١١٧٥ - ١١٧٦
 ١٠٩١ ج١ ص ١١٧٦ - ١١٧٧
 ١٠٩٢ ج١ ص ١١٧٧ - ١١٧٨
 ١٠٩٣ ج١ ص ١١٧٨ - ١١٧٩
 ١٠٩٤ ج١ ص ١١٧٩ - ١١٨٠
 ١٠٩٥ ج١ ص ١١٨٠ - ١١٨١
 ١٠٩٦ ج١ ص ١١٨١ - ١١٨٢
 ١٠٩٧ ج١ ص ١١٨٢ - ١١٨٣
 ١٠٩٨ ج١ ص ١١٨٣ - ١١٨٤
 ١٠٩٩ ج١ ص ١١٨٤ - ١١٨٥
 ١١٠٠ ج١ ص ١١٨٥ - ١١٨٦
 ١١٠١ ج١ ص ١١٨٦ - ١١٨٧
 ١١٠٢ ج١ ص ١١٨٧ - ١١٨٨
 ١١٠٣ ج١ ص ١١٨٨ - ١١٨٩
 ١١٠٤ ج١ ص ١١٨٩ - ١١٩٠
 ١١٠٥ ج١ ص ١١٩٠ - ١١٩١
 ١١٠٦ ج١ ص ١١٩١ - ١١٩٢
 ١١٠٧ ج١ ص ١١٩٢ - ١١٩٣
 ١١٠٨ ج١ ص ١١٩٣ - ١١٩٤
 ١١٠٩ ج١ ص ١١٩٤ - ١١٩٥
 ١١١٠ ج١ ص ١١٩٥ - ١١٩٦
 ١١١١ ج١ ص ١١٩٦ - ١١٩٧
 ١١١٢ ج١ ص ١١٩٧ - ١١٩٨
 ١١١٣ ج١ ص ١١٩٨ - ١١٩٩
 ١١١٤ ج١ ص ١١٩٩ - ١٢٠٠
 ١١١٥ ج١ ص ١٢٠٠ - ١٢٠١
 ١١١٦ ج١ ص ١٢٠١ - ١٢٠٢
 ١١١٧ ج١ ص ١٢٠٢ - ١٢٠٣
 ١١١٨ ج١ ص ١٢٠٣ - ١٢٠٤
 ١١١٩ ج١ ص ١٢٠٤ - ١٢٠٥
 ١١٢٠ ج١ ص ١٢٠٥ - ١٢٠٦
 ١١٢١ ج١ ص ١٢٠٦ - ١٢٠٧
 ١١٢٢ ج١ ص ١٢٠٧ - ١٢٠٨
 ١١٢٣ ج١ ص ١٢٠٨ - ١٢٠٩
 ١١٢٤ ج١ ص ١٢٠٩ - ١٢١٠
 ١١٢٥ ج١ ص ١٢١٠ - ١٢١١
 ١١٢٦ ج١ ص ١٢١١ - ١٢١٢
 ١١٢٧ ج١ ص ١٢١٢ - ١٢١٣
 ١١٢٨ ج١ ص ١٢١٣ - ١٢١٤
 ١١٢٩ ج١ ص ١٢١٤ - ١٢١٥
 ١١٣٠ ج١ ص ١٢١٥ - ١٢١٦
 ١١٣١ ج١ ص ١٢١٦ - ١٢١٧
 ١١٣٢ ج١ ص ١٢١٧ - ١٢١٨
 ١١٣٣ ج١ ص ١٢١٨ - ١٢١٩
 ١١٣٤ ج١ ص ١٢١٩ - ١٢٢٠
 ١١٣٥ ج١ ص ١٢٢٠ - ١٢٢١
 ١١٣٦ ج١ ص ١٢٢١ - ١٢٢٢
 ١١٣٧ ج١ ص ١٢٢٢ - ١٢٢٣
 ١١٣٨ ج١ ص ١٢٢٣ - ١٢٢٤
 ١١٣٩ ج١ ص ١٢٢٤ - ١٢٢٥
 ١١٤٠ ج١ ص ١٢٢٥ - ١٢٢٦
 ١١٤١ ج١ ص ١٢٢٦ - ١٢٢٧
 ١١٤٢ ج١ ص ١٢٢٧ - ١٢٢٨
 ١١٤٣ ج١ ص ١٢٢٨ - ١٢٢٩
 ١١٤٤ ج١ ص ١٢٢٩ - ١٢٣٠
 ١١٤٥ ج١ ص ١٢٣٠ - ١٢٣١
 ١١٤٦ ج١ ص ١٢٣١ - ١٢٣٢
 ١١٤٧ ج١ ص ١٢٣٢ - ١٢٣٣
 ١١٤٨ ج١ ص ١٢٣٣ - ١٢٣٤
 ١١٤٩ ج١ ص ١٢٣٤ - ١٢٣٥
 ١١٥٠ ج١ ص ١٢٣٥ - ١٢٣٦
 ١١٥١ ج١ ص ١٢٣٦ - ١٢٣٧
 ١١٥٢ ج١ ص ١٢٣٧ - ١٢٣٨
 ١١٥٣ ج١ ص ١٢٣٨ - ١٢٣٩
 ١١٥٤ ج١ ص ١٢٣٩ - ١٢٤٠
 ١١٥٥ ج١ ص ١٢٤٠ - ١٢٤١
 ١١٥٦ ج١ ص ١٢٤١ - ١٢٤٢
 ١١٥٧ ج١ ص ١٢٤٢ - ١٢٤٣
 ١١٥٨ ج١ ص ١٢٤٣ - ١٢٤٤
 ١١٥٩ ج١ ص ١٢٤٤ - ١٢٤٥
 ١١٦٠ ج١ ص ١٢٤٥ - ١٢٤٦
 ١١٦١ ج١ ص ١٢٤٦ - ١٢٤٧
 ١١٦٢ ج١ ص ١٢٤٧ - ١٢٤٨
 ١١٦٣ ج١ ص ١٢٤٨ -

مکہ معظمہ کے روزنامہ 'السندوۃ' نے مسئلہ قادیانیت پر سعودی عرب اور ممالک اسلامیہ کے تہا ز و مقتدر علماء کا ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے جس میں اس خیال کا اظہار کیا گیا ہے کہ قادیانیت اور یہودیت و مسیحیت کے درمیان خفیہ رابطے موجود ہیں۔ انہی رابطوں کی بنیاد پر اسرائیل میں قادیانیوں کا ایک بہت بڑا مرکز کام کر رہا ہے۔ یہ مشترکہ بیان روزنامہ 'السندوۃ' کی ۱۶ رجوں کی اشاعت میں شائع ہوا ہے اور مشترکہ بیان دینے والوں میں نابھیہ کے علامہ دین ایض السید امین کتب، ایض حصی الشاط، ایض محمد نور سیف، ایض حسین الخفوف مفتی مصلح السائق، ایض ابو بکر جرمی اور سعودی عرب کے علماء میں ایض محمد علوی المالکی۔ ایض اسماعیل زین، ایض محمد ندیم الطرازی ایض عبداللہ بن سعد وغیرہ شامل ہیں۔

مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسلام اور وحدت اسلامیہ کے خلاف قادیانیت برسر پیکار ہے۔ چونکہ مسلمان استعماری طاقت کی راہ میں ہمیشہ رکاوٹ رہے ہیں۔ اس لیے انگریزی استعمار نے قادیانیت کو پیدا کیا تاکہ اس کے ذریعہ مسلمانوں میں اختلاف و افتراق پیدا کیا جائے اور مسلمانوں کا جذبہ جہاد کمزور کیا جائے۔ آج قادیانیت اور یہودیت و مسیحیت کے درمیان خفیہ اور گہرے مضبوط رابطے موجود ہیں اس کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کی صفوں میں انتشار پیدا کر کے اسلامی قوت کو بالکل ختم کر دیا جائے۔ اس غرض کے لیے مختلف عرب ممالک میں بھی قادیانیت کے مرکز قائم کر رہے ہیں اور اسرائیل کے زیر قبضہ مصری، شامی اور اردنی علاقوں میں بھی قادیانیت کے مرکز قائم ہیں اور قادیانی اپنے اغراض و مقاصد کے لیے کہ کڑھوں روپے صرف کر رہے ہیں۔

مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ حال ہی میں قادیانیوں نے اپنا مرکز افریقہ منتقل کر لیا ہے اور افریقہ میں مسلمان مبلغین کی تعداد نا کافی ہے۔ اس لیے خدشہ ہے کہ قادیانیوں کا یہ مرکز افریقی مسلمانوں کو گمراہ کرنے میں کامیاب ہو سکے گا۔ اس خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لیے تیاریاں کرنی چاہئیں۔ ہم تمام اسلامی حکومتوں اور جماعتوں کو اس بات کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ قادیانیت کے زبردست خطرے کو پہچانیں اور اس کے مقابلے کا چیلنج قبول کریں۔ اس سلسلے میں یہ ضروری ہے کہ تمام اسلامی حکومتیں پہلے تو قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیں نیز مسلمان ملکوں کی مدد میں اس گمراہ فرقے کو کام کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ اور قادیانیت کے خلاف جہاد کے لیے مکہ معظمہ کو اہل اسلام کا ہیڈ کوارٹر بنایا جائے۔